



## سوال

(509) نظریہ ڈارون اور قرآن

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ کہتے ہیں کہ بہت عرصہ پہلے انسان بندرتھا پھر ترقی کر کے موجودہ صورت تک پہنچ گیا۔ کیا اس کی کوئی دلیل ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات صحیح نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں آدم علیہ السلام کی تخلیق کے جو مراحل ذکر کئے ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِن مَثَلْ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ۝۵۹ ... آل عمران

”اللہ کے ہاں عیسیٰ کی مثال آدم کی سی ہے۔ اسے اللہ نے خاک سے پیدا کیا۔“

پھر یہ مٹی بھگوئی گئی حتیٰ کہ وہ ہاتھوں سے چپکنے والے گارے کی صورت اختیار کر گئی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ۝۱۲ ... المؤمنون

”ہم نے انسان کو گارے کے خلاصے سے پیدا کیا۔“

اور ارشاد ہے:

إِنَّا خَلَقْنَا بَنِيَّ مِنْ طِينٍ لَّازِبٍ ۝۱۱ ... الصافات

”ہم نے انہیں چپکنے والے گارے سے پیدا کیا۔“

پھر وہ سڑی ہوئی کچھڑ بن گیا۔ ارشاد ہے:



وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَنْسُونٍ ۚ ۲۶ ... الحجر

”ہم نے انسان کو گلی سڑھی کچھڑے سے (بنی ہوئی) کھنکنٹی مٹی سے پیدا کیا۔“

یہ گارجب خشک ہو جائے تو مٹی کے برتن کی طرح کھنکنے لگا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَلَقَّ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۚ ۱۴ ... الرحمن

”اس نے انسان کو ٹھیکری کی طرح بھتی مٹی سے پیدا کیا۔“

اللہ نے اپنی مشیت اور ارادے کے مطابق اس کی صورت بنا کر اس میں جان ڈال دی۔ ارشادِ باری ہے:

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَنْسُونٍ ۚ ۲۸ فَأَذِيسُيْتُهُ وَنُفِثْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعْوَاهُ سَاجِدِينَ ۚ ۲۹ ... الحجر

”اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا: ”میں گلے سڑے کچھڑے سے (بنی ہوئی) بھتی مٹی سے ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں۔ تو جب میں اسے ٹھیک ٹھاک کر دوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے لئے سجدے میں گر جانا۔“

یہ ہیں وہ مراحل جو از روئے قرآن تخلیقِ آدم پر گزرے۔ اولادِ آدم علیہ السلام کی تخلیق کے مراحل اس آیت مبارکہ میں ذکر کئے گئے ہیں:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سَلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ۚ ۱۲ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۚ ۱۳ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۚ ۱۴ ... المؤمنون

”ہم نے انسان کو گارے کے خلاصے سے پیدا کیا پھر ہم نے اسے ایک مضبوط جگہ میں (رکھا ہوا) ایک قطرہ بنا دیا۔ پھر ہم نے قطرے کو لوتھڑا بنایا پھر لوتھڑے کو بوٹی بنایا پھر بوٹی کو ہڈیاں بنایا پھر ہڈیوں کو گوشت پہنایا پھر ہم نے اسے ترقی دے کر ایک اور مخلوق بنا دیا برکتوں والا ہے اللہ جو سب سے بہترین تخلیق کار ہے۔“

آدم علیہ السلام کی اہلیہ حوالہ کے متعلق اللہ نے بیان فرمایا ہے کہ انہیں آدم علیہ السلام سے پیدا کیا گیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَنَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ ۱ ... النساء

”اے لوگو! اپنے اس رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اس سے اس کی بیوی کو پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں (زمین میں) پھیلانے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ دار السلام



## محدث فتویٰ